Ameer of Hizb ut Tahrir
Ata Bin Khalil
Abu Al-Rashtah

أمير حزب التحرير
عطاء بن خليل أبو الرشتة

التاريخ: الثاني والعشرين من ربيع الأول 1447هـ – 2025/09/14م
رقم: 01 / 1447

بسم الله الرحمٰن الرحيم

امیر کے دفتر کے رکن، جناب احمد بکر (ابو اسامہ) کی وفات پر تعزیتی پیغام

﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا﴾

"مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے جو عہد اللہ سے کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔ تو ان میں سے کچھ اپنی نذر پوری کر چکے ہیں اور کچھ انتظار میں ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔" (سورۃ الأحزاب: آیت 23)

حزب التحریر کے امیر، امیر کے دفتر کے ارکان، دیوانِ مظالم، مرکزی میڈیا آفس، اور حزب التحریر کے تمام وابستگان، امتِ مسلمہ کو نہایت رنج و الم کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ امیر کے دفتر کے رکن، محترم استاد احمد بکر (ابو اسامہ) آج بروز اتوار، 22 ربیع الاول 1447 ہجری، بمطابق 14 ستمبر 2025 عیسوی، صبح کے وقت اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر اس وقت 87 برس تھی۔

ابو اسامہ حزب التحریر کے اولین قافلے کے افراد میں شامل تھے، جنہوں نے اللہ کی راہ میں اسلامی زندگی کے احیاء کے لیے خلافتِ راشدہ کے قیام کی خاطر دعوت کا علم بلند کیا۔ وہ تا دمِ آخر حق پر ثابت قدم رہے اور دعوت کو کسی لمحے ترک نہ کیا۔ نہ تو جابر حکومتوں کا ظلم و ستم انہیں خوفزدہ کر سکا، اور نہ ہی ان کے قید خانوں کی ہیبت انہیں خوفزدہ کر سکی، خواہ وہ حافظ الاسد اور بشار الاسد کی ہولناک جیلیں ہی کیوں نہ ہوں، جن میں انہوں نے طویل عرصہ صبر و استقامت کے ساتھ گزارا! اور جب وہ ان زندانوں سے باہر آئے، تو نہ تھکے، نہ بیٹھے، نہ کمزور پڑے۔ بلکہ وہ جواں مردوں کے سے حوصلے اور پامردی کے ساتھ اللہ کی راہ میں دعوتِ دین کا سفر مسلسل جاری رکھے رہے۔ ان کی نگاہیں ہمیشہ خلافت کے سورج کے طلوع ہونے اور اسلام کے عقیدے اور نظام سمیت، مکمل نفاذ کی منتظر رہیں۔ لیکن اللہ، جو رحمٰن اور رحیم ہے، نے اپنے فضل سے ان کے لیے اس سے بھی بلند و بالا مقام کا فیصلہ فرمایا:

﴿فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾

"ایک سچی جگہ پر، قادرِ مطلق بادشاہ کے حضور۔" (سورۃ القمر: آیت 55)

اللہ آپ پر اپنی بے پایاں رحمت نازل فرمائے، اے ابو اسامہ! ہم آپ کی جدائی پر بے حد رنجیدہ ہیں، لیکن ہم زبان سے وہی کہیں گے جو اللہ کو راضی کرے:

﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾

"جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہے۔" (سورۃ البقرۃ: آیت 156)

پس ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

22ربیع الاول 1447 ہجری
14ستمبر 2025 عیسوی

***آپ کا بھائی عطاء بن خلیل ابو الرشتہ**
اور حزب التحریر کے تمام شباب*

عطاء بن خلیل أبو الرشتة
أمير حزب التحرير
Ata Bin Khalil
Abu Al-Rashtah
Ameer of Hizb ut Tahrir